# - (487 کلومیٹر) کے ترجیحی حصوں کی چوڑائی اور بہتری کے لئے N5تفصیلی ڈیزائن

# سماجی انتظامی منصوبہ بندی کا (ESMPF) - ایگزیکٹو خلاصہ فریم ورک

**ES-1 تعارف**

قومی شاہراہ N5 جس کی کل لمبائی 1,819 کلومیٹر ہے پاکستان کی معیشت کے لیے لائف لائن ہے اور N5 کراچی کی بندرگاہ کو پشاور اور افغان سرحد سے جوڑتی ہے، ملک کی تقریباً تمام اہم آبادی اور اقتصادی مراکز حیدرآباد، ملتان، لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی/اسلام آباد، اور قراقرم ہائی وے کے ذریعے عوامی جمہوریہ چین کی بین الاقوامی سرحد تک۔ N5 ہائی وے کی موجودہ گنجائش ٹریفک کے بہاؤ کے مسلسل بڑھتے ہوئے مطالبات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ مزید برآں، 2022 کے سیلاب کے واقعات میں، N5 ہائی

وے کے متعدد حصوں پر نمایاں اثرات مرتب ہوئے، جس کے نتیجے میں ٹریفک میں خلل پڑا، خاص طور پر صوبہ سندھ کے اندر۔ اس منصوبے میں N5 کی بہتری اور چوڑائی کے لیے تفصیلی ڈیزائن شامل ہوگا جو N5 پر مختلف قسم کی ٹریفک کی نقل و حرکت کو آسان بنائے گا اور سڑک کی ٹریفک لے جانے کی صلاحیت میں اضافہ کرے گا اور بڑے شہری علاقوں میں ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرے گا۔ ٹرمز آف ریفرنس (ٹی او آر) کے مطابق، پروجیکٹ کو مندرجہ ذیل آٹھ (08) سیکشنز میں تقسیم کیا گیا ہے، یعنی سیکشن # 01: حیدر آباد سے ہالا، سیکشن # 02: رانی پور سے روہڑی، سیکشن # 03: اوکاڑہ سے مانگا، سیکشن # 04: لاہور سے گوجرانوالہ، سیکشن # 05: ڈی سیکشن # 05: کھائینہ سیکشن #07: راولپنڈی سے برہان، اور سیکشن #08: نوشہرہ سے پشاور۔ AIIB GoP کو ملٹی فیز پروگرام ( (MPPاپروچ فیز 1 کے ذریعے مالی مدد فراہم کرے گا جسے مزید فیز A1 اور فیز B1 پروجیکٹس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ فیز A1 میں سیکشن #2، سیکشن #7 اور سیکشن #08 شامل ہیں، جبکہ فیز B1 میں صوبہ سندھ میں حیدرآباد کے جنوب مغرب میں واقع نئی باران پل کی تعمیر نو کے ساتھ سیکشن #04 شامل ہے۔ فیز-2 پروجیکٹ میں باقی تمام حصے شامل ہیں۔ AIIB ماحولیاتی اور سماجی معیار ( (ESS-1کے تقاضوں سے ہم آہنگ، مجوزہ پروجیکٹ اہم منفی اثرات کا سبب بن سکتا ہے جو ناقابل واپسی ہیں اور پروجیکٹ کے فوری دائرہ کار تک محدود نہیں ہیں، اور اس طرح اسے زمرہ A کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے۔ AIIB اور صوبائی رہنما خطوط کی طرف سے بیان کردہ زمرہ A پروجیکٹ کے لیے ماحولیاتی اور سماجی (S&E) تشخیصی مطالعات بشمول ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبہ بندی کا فریم ورک (ESMPF)درکار ہے۔ تمام S&E آلات (جیسے ESIA، ESMPF، وغیرہ) کو AIIB کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک ) 2016 (ESF)جیسا کہ 2024 میں ترمیم شدہ) اور قومی/صوبائی ماحولیاتی قانون سازی کی ضروریات کی تعمیل کرنی ہوگی۔ اس کے مطابق، پروجیکٹ کی کثیرالجہتی نوعیت کی وجہ سے خاص طور پر ایک ESMPF کی ضرورت ہے، کیونکہ تمام حصوں کے ڈیزائن کی تفصیلات کا تعین نہیں کیا گیا ہے اور ان پروجیکٹ سرگرمیوں کے لیے قومی قوانین اور AIIB کے ESF کے مطابق ماحولیاتی تحفظ کے تقاضوں کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے جن کی ابھی تک وضاحت نہیں کی گئی ہے اور/یا جن کے مقامات بینک کے پروجیکٹ کی تشخیص کے وقت نامعلوم ہیں۔ اس طرح، یہ دستاویز MPP کے تمام حصوں کا احاطہ کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے۔

**ES-2 ریگولیٹری جائزہ**

یہ سیکشن قوانین، پالیسیوں اور حکمت عملیوں کے تین سیٹوں کو دستاویز کرتا ہے یعنی قومی، صوبائی اور AIIB ESF۔ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے ماحولیاتی تحفظ کے لیے متعلقہ قومی قوانین، پالیسیاں اور حکمت عملیوں میں قومی ماحولیاتی پالیسی، 2005، پاکستان کی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی 2012، قومی آبی پالیسی، پاکستان موسمیاتی تبدیلی ایکٹ، 2016، پاکستان پینل کوڈ، اور نوادرات ایکٹ 1975، قانون سازی کے قانون، قانون سازی، قانون سازی، 1975 شامل ہیں۔ منصوبے کی سرگرمیوں کے ماحولیاتی تحفظ میں شامل ہیں: پائیدار ترقی کے لیے سندھ کی حکمت عملی، 2007، پنجاب موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی اور ایکشن پلان 2024، خیبر پختونخواہ کی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی 2016، سندھ ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 2014، پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ، پنجاب 1999 کے قانون، 1979 کے قانون 2017 تک ترمیم شدہ، خیبر پختونخوا ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 2014، پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایجنسی، (آئی ای اور ای آئی اے کا جائزہ) ریگولیشنز، 2000، سندھ ماحولیاتی تحفظ ایجنسی (آئی ای اور ای آئی اے اسسمنٹ کا جائزہ) ریگولیشنز، پنجاب انوائرمنٹل پروٹیکشن 2000 کے ضوابط IEE اور (EIAریگولیشنز، 2022 اور خیبرپختونخوا کے ماحولیاتی تشخیص کے قواعد، 2021۔ پاکستان کا آئین شہریوں کے حقوق کے تحفظ پر زور دیتا ہے، جیسا کہ آرٹیکل 9، جو زندگی اور آزادی کے حق کا تحفظ کرتا ہے، یہ حکم دیتا ہے کہ ترقی سے افراد یا برادریوں کے حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہونی چاہیے۔ مزید برآں، پاکستان کا ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 1997 اور پاکستان انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی (پاک-ای پی اے) کے ضوابط بڑے ترقیاتی منصوبوں کے لیے ماحولیاتی تشخیص کے ساتھ ساتھ سماجی جائزوں کی بھی ضرورت ہے۔ مزید برآں، قومی ماحولیاتی پالیسی 2005، کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ (ترمیمی) بل، 2022، گھریلو تشدد (روک تھام اور تحفظ) بل (2009)، خواتین مخالف طرز عمل کی روک تھام کا ایکٹ (2011)، کمپنیز ایکٹ برائے خواتین کے ESSAI اور ESSAI میں اقتصادی طاقت (2012) پراجیکٹ سے متاثرہ افراد ( PAPs(بشمول خواتین اور کمزور گروپوں کی شناخت، مشغولیت اور ہدف بنانے کی ضرورت ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب تخفیف کے اقدامات کیے جائیں کہ ان گروپوں میں شامل مخصوص خطرات سے نمٹا جائے، اور منصوبوں کے فوائد سب کے لیے قابل رسائی ہوں۔ حصول اراضی ایکٹ 1894 منصفانہ معاوضے اور بازآبادکاری کے لیے قانونی دفعات بھی متعین کرتا ہے، اور اس کا اطلاق AIIB ESS2 کے ساتھ مل کر کیا جائے گا، جو زمین کے حصول اور بازآبادکاری سے متعلق ہے۔ یہ قوانین اور فریم ورک ڈویلپرز کو جامع سماجی اثرات کے جائزے ( SIAs(کرنے، متاثرہ کمیونٹیوں کو معنی خیز طور پر شامل کرنے، اور باز آبادکاری، معاوضے کے پیکجز، اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ پلانز جیسی تخفیف کی حکمت عملیوں کو نافذ کرنے کا تقاضا کرتے ہیں۔

**ES-3 ماحولیاتی اور سماجی بیس لائن**

سندھ، پنجاب، خیبرپختونخوا اور اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری میں N5 ہائی وے کے ترجیحی حصوں کی بہتری اور چوڑائی میں متنوع طبعی اور ٹپوگرافیکل خصوصیات شامل ہیں۔ N5 ہائی وے متنوع مناظر سے گزرتی ہے اور منفرد ٹپوگرافیکل خصوصیات پیش کرتی ہے جس میں فلیٹ، سیلابی خطوں سے لے کر ناہموار خطوں تک لینڈ سلائیڈنگ کے خطرات ہیں۔ اسی طرح، مٹی کے حالات امیر آلوئی مٹی سے لے کر چکنی اور چکنی مٹی تک پتھریلی مٹی تک ہیں۔ زلزلہ کے لحاظ سے پراجیکٹ کا علاقہ دو مختلف زمروں میں آتا ہے یعنی زون A2 اور B2 پاکستان کے سیسمک بلڈنگ کوڈ 2021/2007 کی درجہ بندی کے مطابق۔ N5 ہائی وے کے پار آب و ہوا جغرافیائی محل وقوع کے لحاظ سے نمایاں طور پر مختلف ہوتی ہے، سندھ کے خشک حالات سے لے کر اسلام آباد کی زیادہ معتدل آب و ہوا تک۔ جنوبی پاکستان میں اشنکٹبندیی آب و ہوا کے علاوہ باقی سب ٹراپیکل آب و ہوا سے تعلق رکھتی ہے۔ جنوبی علاقہ مرطوب اور گرم ہے جس میں نسبتاً طویل بارش کا موسم مانسون سے متاثر ہوتا ہے۔ شمالی حصہ خشک اور سرد ہے، اور کچھ جگہیں سارا سال برف سے ڈھکی رہتی ہیں۔ اوسط درجہ

حرارت 27 °C ہے۔ مجموعی آب و ہوا کی خصوصیت جنوب سے شمال کی طرف بڑھتی ہوئی بارش، ہوا میں نمی میں اضافہ اور آہستہ آہستہ اچھی طرح سے تیار شدہ پودوں کی ہے۔ فی الحال، N5 کے ساتھ نکاسی آب کا نظام انتہائی خراب حالت میں ہے اور اس منصوبے کے نتیجے میں بڑے اپ گریڈ کی ضرورت ہوگی۔ سیلاب ایک تشویش کا باعث ہے، خاص طور پر فلیٹ، نشیبی علاقوں میں دریاؤں اور زرعی زمینوں کے قریب کے علاقے۔ فی الحال سڑک پر ہوا کا معیار/N5 سیکشنز سڑک پر موجود ایگزاسٹ اور دھول کی وجہ سے خراب حالت میں ہے۔ اسی طرح شور کی سطح بھی زیادہ ہوتی ہے، جس کی وجہ ٹریفک کی بھیڑ اور ہارن بجانا ہے۔ پراجیکٹ کے سیکشنز میں ماحولیاتی ماحول متنوع لیکن انسانی اور قدرتی دباؤ کی وجہ سے بہت زیادہ متاثر ہونے والے نباتات اور حیوانات کو نمایاں کرتا ہے۔ سیکشن 01، حیدرآباد سے ہالا تک، کم ہوتی ہوئی قدرتی پودوں کے ساتھ ایک امیر زرعی علاقے پر زور دیتا ہے، جس کی جگہ فصلوں اور باغات نے لے لی ہے۔ نباتات میں اشنکٹبندیی کانٹے دار جنگلات جیسے کیکر، شیشم اور تمارکس شامل ہیں، جب کہ حیوانات گھریلو کیڑوں، چھوٹے ستنداریوں اور رینگنے والے جانوروں پر مشتمل ہیں، کیڑے مار ادویات کے استعمال اور شکار کی وجہ سے پرندوں کی آبادی میں کمی کے ساتھ اسی طرح، رانی پور سے روہڑی کے حصے میں نیم اور کھجور جیسی سخت انواع کے ساتھ اشنکٹبندیی کانٹے کے جنگل کی باقیات نظر آتی ہیں، جب کہ حیوانات کے تنوع میں ممالیہ جانور، رینگنے والے جانور، اور ضرورت سے زیادہ شکار کی وجہ سے فالکن جیسے خطرے سے دوچار پرندے شامل ہیں۔ اوکاڑہ سے مانگا کے علاقے میں، انسانی سرگرمیوں اور آب و ہوا کے تغیرات نے علاقے کو تبدیل کر دیا ہے، جس سے مقامی پودوں کو زیرو فیٹک پرجاتیوں اور زرعی زمین میں تبدیل کر دیا گیا ہے، جس میں زمینی حیوانات نمایاں طور پر انحطاط کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ لاہور سے گوجرانوالہ تک، نیم بنجر خطہ اب یوکلپٹس اور شیشم جیسے شہری نباتات کو سہارا دیتا ہے، جہاں ممالیہ جانور جیسے منگوز اور شہری پرندوں کی انواع تبدیل شدہ رہائش گاہوں کو اپناتے ہیں۔ کھاریاں سے دینہ اور دینہ سے روات تک کے حصے خاردار اشنکٹبندیی کانٹے دار ماحولیاتی زونز کو نمایاں کرتے ہیں جن میں کانٹے دار پودوں کی باقیات، محدود قدرتی رہائش گاہیں، اور شہری تجاوزات کی وجہ سے جنگلی سؤر اور گیدڑ جیسے زوال پذیر حیوانات شامل ہیں۔ راولپنڈی سے برہان کا علاقہ، ذیلی اشنکٹبندیی چوڑے سدا بہار جھاڑی والے زون کا حصہ ہے، جس کی خصوصیت کم ہوتی ہوئی پودوں اور جنگلی حیات پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتی ہے، بشمول کم ہوتے پرندے اور رینگنے والے جانور۔ مجوزہ منصوبے کے تحقیقی سروے کے دوران دیکھا گیا کہ سندھ، پنجاب اور خیبرپختونخوا صوبوں کے تقریباً سولہ (16) اضلاع سے گزرنے والے N5 حصوں کی صف بندی جو جامشورو، حیدر آباد، مٹیاری، خیرپور، سکھر، اوکاڑہ، قصور، لاہور، شیخوپورہ، گوجرانوالہ، گوجرانوالہ، اسلام آباد، اٹارنی جنرل، راجہ پور، اٹارنی، اٹارنی، اوکاڑہ شامل ہیں۔ نوشہرہ اور پشاور۔ پراجیکٹ کے علاقوں میں، خطرے سے متعلق کئی سماجی مسائل کے سامنے آنے کا امکان ہے، خاص طور پر رائٹ آف وے ( (ROWکی منظوری کی وجہ سے آبادی کے پسماندہ اور پسماندہ طبقات کے لیے۔ کمزور گروہ جیسے خواتین، بچے، بوڑھے، معذور افراد، تارکین وطن کارکنان اور پناہ گزین، اور کم آمدنی والے گھرانوں کو اپنی برادریوں میں تجاوزات اور/یا تعمیراتی کاموں کے خاتمے سے منفی اثرات کا زیادہ خطرہ ہے۔ ROW سے تجاوزات کے خاتمے سے خاص طور پر ROW میں اور اس کے ساتھ رہنے والے رسمی اور غیر رسمی دونوں طرح کے آباد کاروں کو اہم سماجی خطرات لاحق ہوں گے۔ ROW کی منظوری گھروں، معاش اور کمیونٹی نیٹ ورکس کے نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ اس طرح کی رکاوٹیں کمیونٹی کے سماجی تانے بانے کو پریشان کر سکتی ہیں، جس سے کمزوری، سماجی بدامنی اور عدم تحفظ کا احساس بڑھتا ہے۔ ملحقہ آبادی کو بھی منفی اثرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جیسے خدمات تک رسائی اور اقتصادی مواقع میں خلل۔ ان خطرات کو کم کرنے کے لیے، پراجیکٹ کے فریم ورک میں آبادکاری، معاوضہ، اور معاش کی بحالی کے لیے ایک

جامع نقطہ نظر شامل ہے، اس کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کی شمولیت اور مشاورت کے عمل بھی شامل ہیں جو اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ متاثرہ آبادی کو فیصلہ سازی میں شامل کیا جائے۔ تمام اضلاع میں غالب مذہب اسلام ہے۔ سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان پنجابی ہے، خاص طور پر پنجاب کے وسطی اور مشرقی حصوں جیسے لاہور، قصور، گوجرانوالہ اور شیخوپورہ میں۔ سندھ میں، خاص طور پر حیدرآباد، سکھر اور خیرپور جیسے اضلاع میں، سندھی غالب زبان ہے۔ اردو، قومی زبان ہونے کے ناطے، ان خطوں میں بھی عام طور پر بولی اور سمجھی جاتی ہے، خاص طور پر اسلام آباد، راولپنڈی، اور پشاور جیسے شہری مراکز میں، جہاں یہ ایک زبان کے طور پر کام کرتی ہے۔ پشاور جیسے علاقوں میں پشتو وسیع پیمانے پر بولی جاتی ہے، جو خیبر پختونخوا کی پشتون آبادی کی عکاسی کرتی ہے۔ پینے کے صاف پانی کی دستیابی مختلف ہوتی ہے، شہری علاقوں میں عام طور پر بہتر انفراسٹرکچر جیسے پائپڈ واٹر سسٹم اور فلٹریشن پلانٹس ہوتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں، تاہم، پانی کے ذرائع میں ہینڈ پمپ، کنویں، اور ٹیوب ویل شامل ہو سکتے ہیں، حالانکہ بعض اوقات آلودگی کی وجہ سے پانی کا معیار تشویشناک ہو سکتا ہے۔ لاہور، اسلام آباد اور پشاور جیسے شہری علاقوں میں عام طور پر زیادہ ترقی یافتہ انفراسٹرکچر ہوتا ہے، جس میں سڑکوں کے بہتر نیٹ ورک، قابل اعتماد بجلی کی فراہمی، اور صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم کے جدید نظام موجود ہیں۔ اس کے برعکس، دیہی اضلاع میں ایسی سہولیات تک محدود رسائی ہو سکتی ہے، اور بہتری کی ضرورت ہے۔

## ES-4 ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی اثرات اور تخفیف کے اقدامات

پروجیکٹ کے مختلف مراحل کے دوران مندرجہ ذیل ممکنہ منفی اثرات کی توقع کی گئی ہے جن کا سب سے زیادہ تعلق تعمیراتی مرحلے کے دوران ہے: • عارضی جگہ کی سہولیات جیسے کیمپ، اسٹوریج، ورکشاپ، آلات کی پارکنگ اور واشنگ ایریاز کے لیے کرائے/لیز کی بنیاد پر عارضی زمین کا حصول؛ • روزی روٹی کا نقصان • خلل اور نقل مکانی۔ • پروجیکٹ RoW کے اندر گرنے والے درختوں/جھاڑیوں کی کٹائی۔ بنیادی ڈھانچے اور عوامی سہولیات میں خلل۔ تعمیر کے دوران عوامی نقل و حرکت میں خلل؛ • تعمیراتی مشینری کے آپریشن اور ٹریفک آپریشن میں اضافے کی وجہ سے بلند آواز کی سطح اور فضائی آلودگی؛ • تعمیر کے دوران ٹھوس فضلہ اور گندے پانی کی پیداوار؛ • تعمیراتی مشینری سے ممکنہ تیل کا اخراج، جس کے نتیجے میں مٹی اور پانی کی آلودگی؛ پیشہ ورانہ اور کمیونٹی کی صحت اور حفاظت کے مسائل؛ ٹریفک کی بھیڑ اور سڑک کی حفاظت؛ صنفی عدم مساوات اور بے اختیاری؛ • صنفی بنیاد پر تشدد (GBV)، SEA/SH اور چائلڈ لیبر؛ کمزور اور پسماندہ گروہوں پر اثرات، بشمول پروجیکٹ کے فوائد تک رسائی میں رکاوٹیں؛ • سماجی اور ثقافتی تنازعات؛ اور • ثقافتی ورثے اور آثار قدیمہ کے مقامات کے لیے ممکنہ خطرہ ایک ابتدائی سطح پر موسمیاتی تبدیلی کے خطرے کی شناخت اور خطرے کی تشخیص کی گئی تھی جس سے پتہ چلتا ہے کہ گیارہ مختلف خطرات میں سے 1، ندیوں کا سیلاب، زلزلہ، پانی کی کمی اور شدید گرمی اس پروجیکٹ کے لیے موسمیاتی تبدیلی کے بڑے خطرے ہیں جن کا مزید جائزہ سیکشن وار کے ساتھ مناسب تخفیف اور موافقت کے اقدامات کے ساتھ کیا جائے گا۔ تاہم، یہ توقع کی جاتی ہے کہ مناسب تخفیف اور کنٹرول کے اقدامات کے ساتھ، ان میں سے زیادہ تر اثرات کو یا تو مکمل طور پر ٹال دیا جائے گا، یا ان کے وقوع پذیر ہونے کے امکانات اور شدت کو کم کر دیا جائے گا، اس طرح یہ منصوبہ ماحولیاتی طور پر قابل عمل اور سماجی طور پر بے نظیر ہو جائے گا۔

## ES-5 اسٹیک ہولڈر مشاورت

NHA کے علاقائی نفاذ یونٹ ( (RIUکی S&E ٹیم نے ستمبر سے نومبر 2024 تک اپنے کنسلٹنٹس کے ساتھ پراجیکٹ کے علاقے میں مشاورت کی۔ مختلف S&E ٹیموں کے ذریعے پراجیکٹ کی تیاری کے مرحلے کے دوران اب تک مجموعی طور پر 47 مشورے کیے گئے جس میں 454 مرد اور خواتین کمیونٹی ممبران نے شرکت کی۔ 47، پراجیکٹ ایریا کے اندر 19 علاقوں میں صنفی مشاورت

کی گئی۔ ان مشاورت میں 168 خواتین نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ، N5 پروجیکٹ کے S&E مطالعات کے دوران حکومت اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کل 37 مشاورتیں کی گئیں۔ اسٹیک ہولڈرز کے بنیادی خدشات پروجیکٹ RoW میں واقع ان کے عارضی ڈھانچے کی نقل مکانی سے متعلق تھے جو عارضی نقل مکانی اور رسائی کی پابندی کے لئے ذریعہ معاش پر بڑا اثر ڈالے گا۔ اسٹیک ہولڈرز نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ اس شاہراہ پر روزانہ کی بنیاد پر حادثات کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے متعدد زخمی اور جانی نقصان ہوتا ہے۔ تعمیر نو کے ڈیزائن میں احتیاطی تدابیر پر غور کیا جائے گا۔ کراسنگ، پیدل چلنے والے پل، مردوں اور عورتوں کے لیے تقسیم کے ساتھ بس اڈے سڑک کے ساتھ ساتھ مقامی کمیونٹی کے لیے موزوں مقامات پر بنائے جائیں۔ مقامی لوگ سڑک کے ناقص انفراسٹرکچر سے متعلق اپنے خدشات بھی ظاہر کرتے ہیں جو کھدائی کی وجہ سے بدترین حالت میں بدل جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی سفارش کی کہ پراجیکٹ کو سماجی سہولیات کی کم سے کم خلل کے ساتھ تیز رفتاری سے آگے بڑھایا جائے اور مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ اسٹیک ہولڈرز کے ان خدشات/تجاویز کو ایگزیکیوٹنگ ایجنسی کے ساتھ مشاورت سے دور کیا گیا ہے۔ ان مشاورت کی تفصیلات ) SEPباب 3) میں پیش کی گئی ہیں۔

## ES-6 ماحولیاتی اور سماجی مینجمنٹ پلاننگ فریم ورک (ESMPF)

ESMPF ایک ایسا آلہ ہے جو اس سے منسلک مسائل اور اثرات کا جائزہ لیتا ہے جب کوئی پروجیکٹ ایک پروگرام اور/یا سیکشنز کی سیریز پر مشتمل ہوتا ہے، اور اثرات کا تعین اس وقت تک نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ پروگرام یا سیکشن کی تفصیلات کی نشاندہی نہ کر لی جائے۔ اس ESMPF میں ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کے ملٹی فیز پروگرام ( MPPکے تحت فنڈ فراہم کرنے کی تجویز کردہ تمام سیکشنز کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ESMPF کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ S&E تحفظات مرتب کیے جائیں اور S&E کے خطرات اور اثرات کو پروجیکٹ کے تمام مراحل میں کم کیا جائے اور ان پر قابو پایا جائے۔ اور تمام سیکشنز اس فریم ورک میں فراہم کردہ S&E مینجمنٹ پلان کی تعمیل کرتے ہیں۔ ESMPF سائٹ کے مخصوص آلات کی اسکریننگ اور تیار کرنے کے لیے رہنما خطوط بھی فراہم کرتا ہے، (RAP, ESIA/ESMP ہائی وے کے ہر حصے کی درجہ بندی پر مبنی ہے۔ یہ مجوزہ پروجیکٹ کا ادارہ جاتی انتظام فراہم کرتا ہے جس کا انتظام PIU-HQ NHA کے ذریعے تعمیر سے پہلے کے/ڈیزائن مرحلے کے دوران کیا جائے گا۔ مجوزہ N5 کا انتظام M&NHA O مرحلے کے دوران EALS اور مینٹیننس سیکشنز کے ذریعے کرے گا۔ نیشنل اور AIIB کا S&E اسکریننگ میکانزم فنانسنگ کے لیے تجویز کردہ تمام سرمایہ کاری پر لاگو کیا جائے گا۔ اسکریننگ انفرادی سیکشن کے S&E اثرات/خطرات کے ساتھ ان کی حد اور وسعت کے مطابق جائزہ لے کر کی جائے گی۔ ESMPF شناخت شدہ اور تشخیص شدہ اثرات کے خلاف تخفیف کے اقدامات کا فریم ورک بھی فراہم کرے گا جنہیں اس کے مطابق ڈیزائن، تعمیر اور آپریشن کے مراحل کے دوران لاگو کرنے کی ضرورت ہے۔ اسکریننگ کے عمل اور پروجیکٹ کے زمرے کی درجہ بندی کے بعد، مطلوبہ ESIA کی قسم اور حد کا فیصلہ کیا جاتا ہے اور اس پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ این ایچ اے ای ایس آئی اے کے لیے حوالہ جات کی شرائط (ٹی او آرز) تیار کرے گا اور ضروری ماہرین کو بھرتی کرے گا تاکہ اسے مخصوص طریقے سے انجام دیا جاسکے۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ تمام اہل حصوں کو ) ESIAفیز وار) اور اس سے متعلقہ ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبہ ( (ESMPکی ضرورت ہوگی۔ تجویز کنندہ کے ساتھ ساتھ ٹھیکیدار کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے مجوزہ پروجیکٹ کے ماحولیاتی اور سماجی (بشمول صنفی) مسائل، تخفیف کے اقدامات کے نفاذ اور نگرانی کے پروٹوکول اور رپورٹنگ میکانزم سے متعلق صلاحیت کی نشوونما کی جائے گی۔ ESIA/ESMP بشمول انتظامی ایکشن پلانز، پروجیکٹ کے نفاذ کے ماحولیاتی اور سماجی پہلوؤں کی نگرانی کے لیے بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ سائٹ کے مخصوص ESIAs بشمول ESMPs، اور RAPs بشمول LRP مختلف پروجیکٹ سیکشنز کے لیے

تیار کیے جائیں گے، جیسا کہ اس ESMPF اور RPF کی ہدایت ہے۔ PIU-HQ-NHA بولی کے دستاویزات میں ماحولیاتی، سماجی، صحت اور حفاظت ( (ESHSکی شرائط کو شامل کرے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ESIA میں تجویز کردہ تمام تخفیف کے اقدامات اور دیگر S&E آلات کو مؤثر طریقے سے نافذ کیا گیا ہے۔

**ES-7 مانیٹرنگ اور رپورٹنگ**

PIU-HQ اور NHA کے RIU تمام نگرانی کی سرگرمیوں (تعمیل کی نگرانی اور اثر کی نگرانی) کے ذمہ دار ہوں گے۔ مانیٹرنگ رپورٹ کی شکل میں تمام نتائج اور نتائج آخر میں متعلقہ EPA اور AIIB کے ساتھ رپورٹنگ کے طریقہ کار کے مطابق شیئر کیے جائیں گے۔ تعمیراتی مرحلے کے دوران سائٹ پر RIU(s) کے S&E اسٹاف کی طرف سے ماہانہ میٹنگیں ہوں گی۔ ان ملاقاتوں کا مقصد معمول کی سرگرمیوں، عدم تعمیل اور ان کے تدارک کے اقدامات پر تبادلہ خیال کرنا ہوگا۔ متواتر وقتی وقفوں پر مختلف رپورٹس بھی پیش کی جائیں گی۔ AIIB کے ESF اور SEP کے مطابق منصوبے کے تمام مراحل کے دوران سٹیک ہولڈرز کی مشاورت کی جائے گی۔ مجوزہ ESIA اور ESMP کے نفاذ میں مختلف عہدیداروں کے ان پٹ شامل ہیں۔ ٹھیکیدار بنیادی طور پر ESIA اور ESMP میں تجویز کردہ تخفیف کے اقدامات کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ہو گا، جو کہ معاہدے کے دستاویزات کا حصہ ہوں گے۔ ES-8 شکایات کے ازالے کا طریقہ کار NHA کمیونٹی کی شکایات اور شکایات کے حل میں سہولت فراہم کرنے کے لیے شکایات کے ازالے کا طریقہ کار ( (GRMقائم کرے گا۔ باضابطہ GRM تین ٹائرڈ ڈھانچے کے ساتھ قائم کیا جائے گا۔ پہلا کمیونٹی کی سطح پر شکایات کا فوری مقامی جواب دینے کے قابل بناتا ہے، دوسرا RIU کی سطح پر اور تیسرا PIU-HQ کی سطح پر شکایات کا جائزہ لینے اور ان کو دور کرنے کے لیے۔ اس طریقہ کار کے تحت، NHA کے RIU اور PIU-HQ میں ایک شکایتی ازالہ سیل ( (GRCقائم کیا جائے گا۔ تعمیراتی مرحلے کے دوران ہر تعمیراتی سائٹ پر GRM کے لیے کم از کم ایک فوکل پرسن ہوگا۔ GRM پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے عوام اور خاص طور پر متاثرہ کمیونٹی کے ساتھ اور عوامی مشاورت اور کمیونٹی مصروفیت کے پروگراموں کے دوران بات چیت کرے گا۔ تمام تحریری اور زبانی شکایات ریکارڈ کی جائیں گی۔ موصول ہونے والی شکایات کو شکایات رجسٹر میں مناسب طریقے سے ریکارڈ اور دستاویز کیا جائے گا۔ رجسٹر ان خدشات کو کم کرنے کے لیے اٹھائے گئے حقیقی اقدامات کو بھی ریکارڈ کرے گا۔ متاثرہ اسٹیک ہولڈرز کو ان کی شکایات کے حل تک کارروائیوں سے آگاہ رکھا جائے گا۔ NHA کا عملہ کمیونٹی کی شکایات کے ریکارڈ اور ان کے حل کے لیے ذمہ دار ہوگا۔

**ES-8 بجٹ**

مختلف لاگت کے عنوان کے تحت عارضی بجٹ تجویز کیا گیا ہے۔ AIIB ESF کی ضروریات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے کل تخمینہ لاگت تقریباً 1.895 بلین PKR ہے۔ اس میں قومی اور AIIB کے تقاضوں کے مطابق سائٹ کے مخصوص ESIA/ESMP کی تیاری کے لیے لاگت، PIU-HQ اور S&RIU (E) اسٹافنگ لاگت، اور ESMP کے نفاذ کی لاگت (پری کنسٹرکشن، کنسٹرکشن اور M&O) کی عارضی لاگت شامل ہے۔